ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فجی کے مختلف علاقوں سے احمدیہ جماعت کے نمائندوں کے ساتھ چوہدری محمد ظفراللہ خانصاحب جج عالمی عدالت انصاف ۔ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب مبلغ انچارج فجی تصویر میں بائیں جانب تیسرے نمبر پر کھڑے ہیں ۔

Representatives of various Ahmadiyya Communities in Fiji posed with Ch. Mohammad Zafrullah Khan, Judge of the International Court of Justice (Hague). Sheikh Abdul Wahid, Missionary-in-charge is third from left, second row.

ایڈیٹر

نسیم سیفی

مئی ۱۹۶۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا اینٹھ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

مئی ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

چندہ سالانہ ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- پچاس ہزار روپیہ ۲
- نائیجیریا میں تبلیغ اسلام ۴
- ہر اک شے ہے ترا پرتو خدایا (نظم) ۵
- شذرات ۶
- تردید الوہیت مسیحؑ ۷
- تحریک جدید کی خبریں ۸
- روانگی مبلغین ۱۰
- سیکرٹریان تحریک کی خدمت میں ۱۰
- یورپ میں ایک اور مسجد ۱۱
- احمدیہ مشن جرمنی کی ایک جھلک ۱۲
- اشتہارات ۱۳

پبلشر:- عبداللطیف خان

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۴۵ھش — مئی ۱۹۶۶ء

پچاس ہزار روپیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی تصنیف لطیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" میں تحریر فرماتے ہیں:-

"سو توریت اور انجیل قرآن کا کیا مقابلہ کریں گی۔ اگر صرف قرآن شریف کی پہلی سورۃ کے ساتھ ہی مقابلہ کرنا چاہیں یعنی سورۂ فاتحہ کے ساتھ جو فقط سات آیتیں ہیں اور جس ترتیب النسب اور ترکیب محکم اور نظام فطرتی سے اس سورۃ میں صدہا حقائق اور معارف دینیہ اور روحانی حکمتیں درج ہیں ان کو موسےٰ کی کتاب یا یسوع کے چند ورق انجیل سے نکالنا چاہیں تو گو ساری عمر کوشش کریں تب بھی یہ کوشش لاحاصل ہوگی۔ اور یہ بات لاف وگزاف نہیں بلکہ واقعی اور حقیقی یہی بات ہے کہ توریت اور انجیل کو علوم حکمیہ میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ بھی مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ ہم کیا کریں اور کیونکر فیصلہ ہو۔ پادری صاحبان ہماری کوئی بات بھی نہیں مانتے۔ بھلا اگر وہ اپنی توریت یا انجیل کو معارف اور حقائق کے بیان کرنے اور خواص کلام الوہیت ظاہر کرنے میں کامل سمجھتے ہیں تو ہم بطور انعام پانسو روپیہ نقد ان کو دینے کے لئے تیار ہیں۔ اگر وہ اپنی کل ضخیم کتابوں میں سے جو ستر کے قریب ہوں گی وہ حقائق اور معارف شریعت اور مرتب اور منتظم دُرَرِ حکمت وجواہر معرفت وخواص کلام الوہیت دکھلا سکیں جو سورۂ فاتحہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ہم پیش کریں اور اگر یہ روپیہ تھوڑا ہو تو جس قدر ہمارے لئے ممکن ہوگا ہم ان کی درخواست پر بڑھا دیں گے۔" (سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص۱۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ چونکہ یہ چیلنج قیامت تک کے لئے قائم ہے اور اللہ تعالےٰ نے اب ہماری استطاعت اپنے خاص فضل سے بڑھا دی ہے۔ اس لئے میں اب عیسائیوں سے کہتا ہوں کہ وہ اس رقم سے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش کی تھی (پانچ سو روپیہ) سو گنا زیادہ لیں اور اس چیلنج کو قبول کریں۔ مزید حضور نے فرمایا کہ میں دنیا کو یہ بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ عیسائی اس چیلنج کو کبھی قبول نہ کر سکیں گے۔ اور نہ ہی کبھی وہ مطالبہ پورا کر سکیں گے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم اور توریت و انجیل کے مقابلہ کے بارے میں کیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ بات اس وقت فرمائی جبکہ مسجد مبارک میں ۱۵ اپریل کو مغرب کے بعد اس پروگرام کے ماتحت دوسرا جلسہ منعقد ہو رہا تھا۔ جس کو جماعت کی عام تعلیمی حالت (مذہب کے بارے میں) بہتر بنانے کے لئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام سے واقف کرانے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے جاری فرمایا ہے۔ جس وقت مکرم مولانا محمد صادق صاحب اپنی تقریر ختم کر کے بیٹھے تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس تقریر میں ایک چیلنج کا ذکر ہے اور پھر اس چیلنج کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے پانچ سو روپیہ کی رقم کو بڑھا کر پچاس ہزار روپیہ کر دیا اور فرمایا کہ میں جماعت احمدیہ کا امام ہونے کی حیثیت سے اس چیلنج کو دہراتا ہوں لیکن دنیا یاد رکھے کہ عیسائی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مطالبہ کو کبھی پورا نہ کر سکیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام نے عیسائیوں کو نہ صرف لاچار کر دیا ہے بلکہ اس بات پر مجبور کر دیا ہے کہ وہ اپنے روایتی عقائد کو آہستہ آہستہ الوداع کہہ کر اسلام کی حقائق سے پُر تعلیمات پر بالواسطہ یا بلاواسطہ غور کرنا شروع کر دیں۔ چنانچہ عیسائی دنیا میں اب تبدیلی عقائد کی ایک رَو چل چکی ہے۔ جس کا روکنا ہرگز ممکن نہیں۔ یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی ایک بیّن دلیل ہے۔

ہے کوئی عیسائیت کا دلدادہ جو اس پچاس ہزار روپیہ پر ہاتھ مارے؟

عظیم الشان کام

"اس بات کا خیال جانے دو کہ تم پر کتنے بوجھ ہیں بلکہ یہ دیکھو کہ تمہاری زندگیوں میں کتنے بڑے کام سرانجام پا جاتے ہیں۔ اس مختصر زندگی میں اگر تم کوئی عظیم الشان کام کر جاتے ہو تو تمہاری زندگی کامیاب زندگی ہے۔" (حضرت مصلح الموعودؓ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں تبلیغِ اسلام

مشن کی مختصر رپورٹ

نائیجیریا میں ۱۹۱۶ء میں بعض اسلام کا درد رکھنے والے مسلمانوں نے احمدیت کے پیغام کی طرف توجہ کی تھی چنانچہ جون ۱۹۱۶ء میں وہاں کے ایک صاحب نے مرکز کو لکھا (ریویو آف ریلیجنز انگریزی جولائی ۱۹۱۶ء)

"خاکسار اور خاکسار کے جملہ دوست آپ کے خط سے بہت محظوظ ہوئے ہیں۔ یہ کہنا کوئی مبالغہ نہ ہوگا کہ جس قدر مسرت مجھے اس خط سے حاصل ہوئی ہے اتنی مسرت پہلے کبھی میرے حصہ میں نہیں آئی ہم سب مل جل کر مخلصانہ طور پر یہ دعائیں کر رہے ہیں کہ خدا کرے کہ وہ دن قریب سے قریب تر آجائے۔ جب نائیجیریا میں احمدیہ مشن کے قیام کی امید بر آئے۔"

اس سے اگلے ہی سال وہاں باقاعدہ طور پر انجمن احمدیہ کا قیام عمل میں آگیا اور اس انجمن کے سیکرٹری صاحب کی مشن کی کارگزاری کی رپورٹیں مرکز میں موصول ہونے لگیں۔ ۱۹۲۱ء میں مولانا عبدالرحیم صاحب نیر مغربی افریقہ تشریف لے گئے۔ اور آپ نے نائیجیریا کو اپنا ہیڈکوارٹر بنایا۔ آپ نے انگلستان سے مغربی افریقہ کے لئے روانگی سے قبل لکھا:

"میرے سامنے بہت بڑا کام ہے اور میں ضعیف اور چھوٹا سا آدمی ہوں غیر مبایعین نے اپنا لٹریچر وہاں بھیجا ہوا ہے۔ غیر احمدیوں کے خطوط جا چکے ہیں مسیحی ہر طرح مقابلہ کے لئے تیار ہیں اس قدر دشمنوں کے مقابلہ میں جہاں تک اسباب کا تعلق ہے لکڑی کی تلوار کے ساتھ جاتا ہوں مگر مجھے یقین ہے کہ مسیح موعود کی غلامی کے باعث اس سے دشمنوں کا سر کاٹ سکوں گا۔"

(الفضل ۲۷ جنوری ۱۹۲۱ء)

آپ علالت کے باعث زیادہ عرصہ وہاں قیام نہ کر سکے اور اگلے ہی سال واپس تشریف لے آئے لیکن اس قلیل عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو حیرتناک کامیابی سے نوازا۔

۱۹۳۴ء میں مولانا حکیم فضل الرحمٰن صاحب تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے لئے نائیجیریا پہنچے اور ۱۹۴۷ء تک وہاں قیام کیا۔ خاکسار (نسیم سیفی) ۱۹۴۶ء میں نائیجیریا گیا اور ۱۹۵۰ء میں چند ماہ کے لئے پاکستان چھٹی پر آیا۔ اور پھر واپس جا کر ۱۹۶۲ء کے وسط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا سدھال قیام کیا۔

مکرم مولوی محمد افضل صاحب قریشی، مولوی سید احمد شاہ صاحب، مولوی احسان الٰہی صاحب جنجوعہ، مولوی مبارک احمد صاحب ساقی، مولوی بشیر احمد صاحب شمس، مولوی محمد بشیر صاحب شاد، مولوی رشید الدین صاحب چودھری مولوی نصیر الدین صاحب احمد اور مولوی نور احمد صاحب منیر نے مختلف اوقات میں نائیجیریا میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں خدمات سرانجام دی ہیں۔ اس وقت مولوی نصیر الدین صاحب احمد مبلغ انچارج ہیں اور ان کے ساتھ مولوی محمد بشیر صاحب شاد اور مولوی منیر احمد صاحب عارف کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا کو یہ فخر بھی حاصل ہے کہ وہاں اس وقت دو احمدیہ ڈسپنسریاں لوگوں کی خدمت میں دن رات مصروف ہیں۔ لیفٹیننٹ ڈاکٹر کرنل محمد یوسف شاہ صاحب لیگوس میں اور ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کانو میں ڈسپنسری کے انچارج ہیں۔

ایک ہفتہ وار انگریزی اخبار دی ٹروتھ وہاں سے باقاعدگی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے جس کے ایڈیٹر وہاں کے احمدی دوست مسٹر ایس۔ بی گیوا ہیں۔

عارضی وقف

کیا آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق عارضی وقف کے لئے اپنا نام پیش کر دیا ہے۔ یہ اس زمانے میں وقت کی ایک بہت بڑی ضرورت ہے۔

ہر اک شے ہے ترا پرتو خدایا

جسے دل نے ہمیشہ گنگنایا
لبوں پر اک وہی نغمہ نہ آیا
رمق سی یاد کی آنے لگی تھی
سرِ مژگاں ستارہ جھلملایا
رہی ہر بات دل کی اپنے دل میں
تغزل بھی نہ اپنے کام آیا
ہر اک آواز ہے جھنکار تیری
ہر اک شے ہے ترا پرتو خدایا
جنوں ہر گام پر تجھ سے ملا ہے
خرد نے تجھ کو ڈھونڈا اور نہ پایا
عجب کیا ہے پنپ جائے محبت
امیدوں نے کیا ہے اس پہ سایہ
یہ کس ہمدرد نے قسمت ڈبوئی
یہ کس نے مجھ کو طوفاں سے بچایا
نسیم آخر کوئی اتنا تو پوچھے
کبھی ان کو بھی وعدہ یاد آیا

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

● دل کا مریض

حکومت پاکستان نے ایک اسلامی مشاورتی کونسل بنائی ہوئی ہے جس نے حال ہی میں اپنی سفارشات حکومت کے سامنے رکھی ہیں۔ یہاں ان سفارشات کے متعلق کچھ کہنا مقصود نہیں ہے۔ صرف یہ بتانا مدِ نظر ہے کہ ایک ہفتہ وار اخبار نے ان سفارشات کے تعلق میں یہ لکھتے ہوئے کہ "ہم آج تک ورطۂ حیرت میں گم ہیں کہ ان سفارشات کے بارے میں کیا کہیں" لکھا ہے کہ

"آہ کوئی کونسل دلوں میں اسلام پر یقین اور خدا کے حضور جواب دہی کا نسخہ تجویز کرے اور اسلام سے جی چرانے والوں کو استعمال کرائے تو شاید یہ مریض شاہراہ صحت پر گامزن ہو۔ وگرنہ دل کے اس مریض کے سنبھلنے کے کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے"۔

آپ فکر نہ کیجئے۔ حکومت نے جو مشاورتی کونسل بنائی ہے اس کا کام تو یہ ہے کہ مختلف امور کے متعلق اسلامی نظریہ اور اس پر عمل پیرائی کی تجاویز کو حکومت کے سامنے رکھے۔ جہاں تک دلوں میں اسلام پر یقین اور خدا کے حضور جواب دہی کا سخہ تجویز کرنے کا سوال ہے۔ یہ کام اللہ تعالیٰ نے خود ہی کر دیا ہے ہر اس شخص کے دل میں جو سوچ سمجھ کر احمدی ہوتا ہے۔ اسلام پر یقین محکم پیدا ہو جاتا ہے اور اسے ایک اور ایک دو کی طرح یہ یقین بھی حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ خدا کے حضور جواب دہ ہے۔ یہی تو راز ہے احمدیہ جماعت کی ترقی کا۔ ہر شخص کے دل میں اسلام پر یقین ہے اور اس یقین سے پُر ہو کر ہر شخص اس طرح خدمتِ اسلام میں مصروف ہے کہ اس کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے خدا کے حضور سرخروئی۔

کونسل کر لیجئے یا کوئی اور نام دے لیجئے۔ بس احمدیہ جماعت ہی اس کام کو سرانجام دے سکتی ہے اور دے رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو پہلے سے بڑھ چڑھ کر اسلام کی خدمت کی توفیق دے آمین

● عیسائیت ۔ ایک عیسائی کی نظروں میں

پروفیسر ہنری بی ٹسل (Henri - Beissel)

(Beissel ویسٹ انڈیز کی یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔ بچپن ہی سے وہ بائبل کا بغور مطالعہ کرتے رہے ہیں۔ لیکن جوں جوں انہیں بائبل پر عبور حاصل ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ان پر یہ راز منکشف ہو رہا ہے کہ عیسائیت تو محض "فریب" ہے۔ بائبل کا پیش کردہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یسوع مسیح ایک فرضی شخصیت ہے۔ یعنی جو کردار بائیبل میں پیش کیا گیا ہے اس کی رُو سے یسوع مسیح صرف ایک فرضی شخصیت ہی بنکر رہ جاتے ہیں۔ مارچ کے وسط میں وہ یونیورسٹی کے گلڈہال میں تقریر کر رہے تھے ان کا موضوع تھا "ایمان جعل سازی اور فریب خوردگی"۔ اور اس تقریر میں پروفیسر موصوف نے دل کھولکر کھری کھری باتیں کیں۔ آپ نے کہا کہ عیسائیت کا مذہب ایک "فریب" ہے۔ اور اس سے بڑھ کر یہ کہ انتہائی بدذوقی کا مظاہرہ ہے۔ نامعقول باتیں الجھنیں اور تضاد جو بائیبل میں پائے جاتے ہیں۔ یہ آہستہ آہستہ بائیبل میں داخل کئے گئے تھے اور یہ کام پہلی دو صدیوں میں سرانجام پایا تھا۔ "جہاں تک اعمال الرسل کا تعلق ہے۔ یہ تحریر لفظی بحثوں سے زیادہ تعلق رکھتی ہے۔ اور یہ ایک ایسا ٹریکٹ ہے جو سیاسی بنیادوں پر عیسائیوں کو ایک چرچ سے وابستہ کرنے کی کوشش میں لکھا گیا ہو اور وہ بنیاد ہے Pentecost کے دن روح القدس کا اترنا اور بائیبل کے ضمن میں جو تحریف ہوتی رہی ہے اور اس میں جو تضاد پائے جاتے ہیں اور تاریخی شواہد کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ روح القدس کا اُترنا ایک جعل سازی ہے"۔

پروفیسر نے بائیبل کے اس نظریہ کے متعلق کہ گناہ گار ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ یہ نظریہ اتنا بُرا ہے کہ اگر اسے واقعی کسی قسم کے خدا نے پیش کیا ہے تو ہر نیک آدمی پر لازم ہے کہ اس کی مخالفت کرے اس کے خلاف جنگ کرے۔ اور اس شیطانی خیال کو جڑ سے اکھیڑ کر رکھ دے"۔

حقیقت یہ ہے کہ عیسائی حضرات جونہی تعصب سے آزاد ہو کر اپنے مذہب پر غور کرنے لگتے ہیں۔ انہیں یہ بات خاص طور پر دکھائی دینے لگتی ہے کہ موجودہ عیسائیت کو مذہب کی حقیقت سے دُور کا بھی واسطہ نہیں۔

پروفیسر ہیل کے اس لیکچر کی رپورٹ انگلستان کے روزنامہ مرر (Daily Mirror) کی ۱۸ مارچ ۱۹۶۶ء کی اشاعت میں چھپی ہے۔

تردید الوہیت مسیح

عیسائیت پر غور و خوض کرنے والے عیسائی پادریوں میں ڈاکٹر ہیوشان فیلڈ (Dr Hugh Shehon field) چوٹی کے علماء میں سے ہیں حال ہی میں انہوں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام (The passover plot) ہے۔ عشائیہ کی سازش۔ اس کتاب میں یہ بات خاص طور پر ہمارے قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ اگر یسوع مسیح کو خدا مانا جائے تو وہ ہمارے لئے کسی رنگ میں بھی نمونہ نہیں بن سکتے۔ البتہ اگر ان کو انسان مانا جائے تو یقیناً وہ ایک نمونہ ہیں اور ہمیں ان سے فرار نہیں ہو سکتا اور کہ وہ یقیناً ایک انسان ہی تھے بالکل ہم ایسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کی خبریں

○ مکرم شکر الٰہی صاحب مبلغ امریکہ نے ایک میتھوڈسٹ چرچ اور ایک یونیورسٹی کی دعوت پر اسلام کی تعلیم پر لیکچر دیئے۔ امریکہ میں بعض یونیورسٹیاں خاص طور پر اسلام میں دلچسپی لے رہی ہیں اور ان کے زیرِ اہتمام بعض طلباء اسلام کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقاتی مقالے لکھ رہے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی ایک امریکی طالب علم کو مکرم شکر الٰہی صاحب مبین نے ضروری معلومات بہم پہنچائیں۔

○ واشنگٹن میں (Little Folks Church) سے تعلق رکھنے والے بیس طلباء مشن ہاؤس میں آئے جن کے سامنے مکرم سید جواد علی صاحب نے اسلام کی تعلیمات پر تقریر کی اور بعد ازاں ان کے متعدد سوالوں کے جواب دیئے۔ یہ مجلس ایک گھنٹہ تک قائم رہی۔ امریکہ اور یورپ میں نوجوانوں کا اسلام کی طرف رجحان بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ نہ اپنے مذہب سے مطمئن ہیں اور نہ اپنے بڑوں کے طرزِ استدلال سے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ اپنی زندگیوں میں ایک خلا محسوس کرتے ہیں۔ اور اس خلا کو اسلام کے سوا اور کوئی مذہب پُر نہیں کر سکتا۔ ہمارے مبلغین اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سلسلہ میں نہایت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت دے آمین۔

○ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی مبلغ انچارج امریکہ تحریر فرماتے ہیں کہ حال ہی میں ایک مس جمیلہ بس (Jamila Bess) نے اسلام قبول کیا ہے۔ مس جمیلہ کو وکالت تبشیر (تصنیف) نے کچھ عرصہ ہوا دعوۃ الامیر (انگریزی) کا ایک نسخہ ارسال کیا تھا اور ساتھ ہی امریکہ مشن کو اطلاع دے دی تھی کہ ان سے رابطہ پیدا کیا جائے۔ چنانچہ کچھ عرصہ تک مزید تحقیقات کے بعد مس جمیلہ بس نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام قبول کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے آمین

○ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ مشن اپنے ایک حالیہ خط میں تحریر فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے مشن کی مساعی پوری مصروفیت کے ساتھ شروع ہیں اور تعلیم و تربیت کے ساتھ دور و نزدیک لیکچروں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اس ضمن میں ماہ مارچ کے واقعات کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

عید بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہی۔ اس کے علاوہ گزشتہ ماہ کے واقعات میں دو واقعات خاص طور پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابلِ ذکر ہیں۔ ایک واقعہ ان میں سے اس کتاب کی اشاعت ہے جس میں مسیح کے اس کفن کے بارہ میں پوری تحقیق درج ہے جس میں مسیح کے جسم کو صلیب کے واقعہ کے بعد لپیٹا گیا تھا اور اس سے یہ ثابت کیا ہے کہ مسیح صلیب پر نہیں فوت ہوئے تھے۔ چنانچہ اس کتاب کا نام بھی یہی ہے کہ "مسیح صلیب پر نہیں فوت ہوئے"۔ یہ کتاب جرمن زبان سے ترجمہ ہے۔ میں اس ضمن میں اشاعت کے لئے ایک نوٹ تیار کر رہا ہوں۔

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ یہاں کے ایک مستشرق پروفیسر Houbeen نے حال ہی میں اسلام اور احمدیت پر کچھ اعتراض کئے مگر قبل اس کے کہ یہ اعتراض ہم تک پہنچیں ایک کیتھولک ماہنامہ نے اس کا جواب اپنی طرف سے شائع کر دیا کہ پروفیسر مذکور یہ کہنا کہ احمدی مسلمان نہیں غلط اور بے بنیاد ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ ماہنامہ اسی ایسوسی ایشن سے تعلق رکھتا ہے۔ جس نے چند ماہ ہوئے ایک بین المذاہب کانفرنس میں ہمیں اسلام کی نمائندگی کی دعوت دی تھی یہ مضمون پورے صفحہ پر محیط ہے اور درمیان میں جلی حروف میں یہ عنوان دیا ہے کہ "احمدیت کی وجہ سے عیسائی خوف و ہراس"

۵۔ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ انچارج لائبیریا مشن اور ایک افریقن مبلغ جبرائیل سعید صاحب نے ملک کے مختلف حصوں کا دورہ کیا۔ جبرائیل سعید صاحب غانا کے رہنے والے ہیں اور ایک عرصہ سے تبلیغی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مغربی افریقہ کے مقامی باشندوں کو نہ صرف اپنے اپنے ملک میں تبلیغ کا شوق ہے بلکہ وہ پاکستانی مبلغین کی طرح گھر بار چھوڑ کر دوسرے ممالک میں جا کر بھی تبلیغ کا شوق رکھتے ہیں۔

اس دورہ کے دوران مختلف مقامات پر تبلیغی جلسے کئے گئے اور تقاریر کے اختتام پر حاضرین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اکثر سوالات عیسائی نوجوانوں کی طرف سے ہوئے۔ جس طرح غانا، سیرالیون اور نائیجیریا میں احمدیہ جماعت نے مسلمانوں کی تعلیمی حالت سدھارنے میں بہت زیادہ مدد دی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے لائبیریا میں بھی اب ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں کہ یہاں بھی جماعت کو اس رنگ میں انشاء اللہ کام کرنے کی توفیق ملنے کے امکانات روشن سے روشن تر ہوتے جا رہے ہیں۔

مسلم کانگریس آف لائبیریا نے مسلمان بچوں کے لئے ایک عربی انگریزی سکول کھولا ہے۔ برادرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی چونکہ نائیجیریا اور سیرالیون میں سکولوں کے مینیجر رہے ہیں اور انہیں سکولوں کا اب اچھا خاصہ تجربہ ہو گیا ہے۔ مسلم کانگریس نے ان سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ کانگریس کے سکول کی مینیجری سنبھال لیں چنانچہ اب ساقی صاحب اس سکول کے مینیجری کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ مکرم ساقی صاحب لوکل پریس میں مضامین لکھنے کے علاوہ ایک خاص پروگرام کے ماتحت ٹیلی ویژن پر بھی اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے ہیں۔

سیرالیون میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مبلغ انچارج مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کو ٹیلی ویژن پر روزہ کی فلاسفی کے موضوع پہ تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔

نائیجیریا میں اس وقت دو احمدیہ ڈسپنسریاں خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔ اسی طرح سیرالیون میں بھی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک احمدیہ ڈسپنسری کھول دی گئی ہے جو مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کے زیرِ اہتمام کامیابی سے چل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری حقیر کوششوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور اسلام کو جلد جلد ترقیات سے نوازے آمین

روانگی مبلغین

گزشتہ دنوں ربوہ سے متعدد مبلغین بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے روانہ ہوئے۔ ہر موقعہ پہ اہالیانِ ربوہ نے پُرجوش طریقہ سے اپنے مجاہد بھائیوں کو الوداع کہا مکرم داؤد احمد صاحب حنیف مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے مکرم محمد عیسیٰ صاحب مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب اور منیر الدین احمد صاحب مشرقی افریقہ تبلیغ کی غرض سے روانہ ہوئے۔ مکرم محمد عثمان صاحب چینی ایک لمبے عرصہ تک تعلیم کے بعد جامعہ احمدیہ سے شاہدکی ڈگری حاصل کر کے سنگاپور کے لئے روانہ ہوئے۔ مکرم نذیر احمد صاحب بشیر انگلینڈ کے لئے اور مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر ماریشس کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ اس سے قبل سیلون، مشرقی افریقہ اور ماریشس میں تبلیغ کا فریضہ ادا کرتے رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کی روانگی بابرکت کرے آمین

سیکرٹریانِ تحریکِ جدید کی خدمت میں

کیا آپ نے گزشتہ ماہ اپنی جماعت میں تحریکِ جدید کے لئے کوئی خاص کام کیا ہے کوئی جلسہ منعقد کیا ہے یا وفود بنا کر احمدی احباب کے گھروں پر گئے ہیں یا بقایا داروں کو کسی اور رنگ میں ادائیگی کی تلقین کی ہے۔

آپ ہمیں اپنی کارکردگی کی رپورٹ برائے اشاعت ارسال فرمائیں ہو سکتا ہے کہ آپ کی رپورٹ پڑھ کر کسی اور کے دل میں بھی کام کو تیز سے تیز تر کر دینے کا جذبہ پیدا ہو جائے اور اس طرح

الدال علی الخیر کفاعلہ

کے مطابق آپ کو اپنے کام کا بھی ثواب ملے اور پھر دوسروں کے کام کا بھی۔

خاکسار۔ مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

● حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:۔

"امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریکِ جدید)

یورپ میں ایک اور مسجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری عمر اور خصوصاً خلافت کا بابرکت طویل عرصہ ہر رنگ میں اسلام کی خدمت کرنے میں گزارا۔ مبلغین تیار کروائے۔ قرآن کریم کے تراجم چھپوائے، تفسیریں لکھیں، مساجد بنوائیں۔ غرضیکہ ہر وہ بات جس سے اسلام کا بول بالا ہو اور دنیا کا یہ محسن مذہب پھر سے اپنا مقام حاصل کرلے اور دنیا اس کے فیض سے متمتع ہو، ہاں ہر ایسی بات سے متعلق دن رات سوچا اور اس پر اپنی ظاہری طاقت سے بڑھ کر عمل کیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضور رضی اللہ عنہ کے ہر کام میں برکت ڈالی جس کام کا حضور نے آغاز فرمایا اسے اللہ تعالیٰ نے خود ہی وسعت عطا فرمائی اور بعید از قیاس کامیابیوں سے نوازا۔ مشن کھلنے شروع ہوئے تو مشن کھلتے ہی گئے اور کھلتے ہی چلے جارہے ہیں۔ مساجد بنانی شروع کیں تو مساجد بنتی ہی چلی گئیں۔ ایک غریب اور تھوڑی سی جماعت سے ایسے ایسے عظیم الشان کام کروالینا جو دنیا کے بادشاہوں اور عظیم حکومتوں کے بس کے بھی نہیں تھے۔ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے فضل پر اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی قیادت پر ہی منحصر تھا۔

حضور کی قیادت میں مرد تو مرد عورتوں نے بھی ایسی ایسی قربانیاں کی ہیں کہ رہتی دنیا تک یاد رہیں گی عورتوں نے سب سے پہلے لنڈن میں مسجد بنوائی اور پھر ہیگ میں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ ڈنمارک میں مسجد بنوا رہی ہیں۔ اس مسجد پر کوئی تین لاکھ روپے کے قریب لاگت آئیگی۔ اور یہ ساری کی ساری رقم جماعت احمدیہ کی عورتوں نے اپنی جیب سے ادا کی ہے۔

اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ۲۵ اپریل کو اہالیان ربوہ کی مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ یورپ کے لئے روانہ ہوئے۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے روانگی سے قبل ماہنامہ تحریک جدید کو فرمایا کہ ہم مساجد کی تعمیر کے سلسلہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھ رہے ہیں کہ ہم نے ہر اہم جگہ پر ہی نہیں بلکہ ہر جگہ پر مسجدیں بنانی ہیں۔

اس وقت تک یورپ میں مندرجہ ذیل مقامات پر احمدیہ مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔ لنڈن، ساؤتھ ہال، ہیگ (ہالینڈ) ہیمبرگ (جرمنی) فرانکفورٹ (جرمنی) زیورک (سوئٹزرلینڈ)

(باقی دیکھیں صفحہ ۱۳ پر)

احمدیہ مشن جرمنی کی ایک جھلک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں شب و روز تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ اس سلسلہ میں انہیں متعدد قسم کے کاموں کی سرانجام دہی کرنی پڑتی ہے۔ آیئے آج آپ کو جرمنی میں احمدیہ مشن کی ایک جھلک دکھائیں مندرجہ ذیل میں اس مشن کی دو ہفتہ کی رپورٹ پیش خدمت ہے۔ (ایڈیٹر)

(۱) پہلا پرچہ ۳۷۰۰ کی تعداد میں جرمن سوئٹزرلینڈ آسٹریا اور دیگر ممالک کو بھجوایا۔ اپریل کا پرچہ تیار کیا اور اشاعت کے لئے پریس میں دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف کشتی نوح کے حصہ "ہماری تعلیم" کا جرمن ترجمہ پرچہ اسلام میں مکمل طور پر بفضلہ تعالیٰ شائع ہو چکا ہے۔ اب کتابی صورت میں اس کو شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

(۲) ۱۰ مارچ کو Nieuwmunster شہر ایک اہم علمی ادارہ کی دعوت پر گیا اور اسلام کے بارہ میں تقریر کی۔ اس تقریر میں اسلامی تعلیمات کی خصوصیات کو پیش کیا۔ قرآن کریم کے بارہ میں مغربی مستشرقین کے حوالوں سے ثابت کیا کہ یہ الہامی کتاب ردوبدل سے محفوظ رہی ہے اور اس کی تعلیمات امن صلح اور رواداری کی حامل ہیں۔ توحید باری تعالیٰ سب انبیاء پر ایمان۔ اسلامی رواداری۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے معاہدات۔ اسلامی مساوات۔ اسلام میں عورت کا مقام۔ اسلام کی سوشل اور اقتصادی تعلیمات اور جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات پر سیر کن بحث کی۔ تقریر ایک گھنٹہ جاری رہی۔ بعد میں سوالات کے جوابات دیئے اور لٹریچر تقسیم کیا۔ ایک مقامی روزنامہ اخبار نے بفضلہ تعالیٰ میری تقریر کے خلاصہ کو شائع کیا جس میں اس نے لکھا کہ مسٹر لطیف نے اس بات پر زور دیا کہ اسلام صلح اور امن کا مذہب ہے اور اسلام کبھی تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ اسلام میں عورت کا درجہ اور مقام بہت بلند ہے۔ اسلام عالمگیر اخوت اور مساوات کا حامل ہے۔ تقریر کے آخر میں مسٹر لطیف نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی عالمگیر اشاعت پر روشنی ڈالی اور بالخصوص حوالوں سے ثابت کیا کہ افریقہ میں اسلام اپنے قدم مضبوطی سے جما رہا ہے۔

(۳) ۱۵ مارچ کو ہیمبرگ کے ایک چرچ میں ان کی دعوت پر تقریر کی۔ متذکرہ بالا امور کے علاوہ اسلام اور عیسائیت کے بنیادی اختلافات پر بھی روشنی ڈالی۔ سوالات کے جوابات دیئے اور لٹریچر تقسیم کیا۔ آخر میں اس مجلس کے صدر نے برملا اقرار کیا کہ اسلامی تعلیمات معقول اور ٹھوس ہیں۔ اسی لئے اسلام ترقی پذیر ہے۔ عیسائیت کے عقائد تثلیث اور حضرت مسیح علیہ السلام کے خدا ہونے کے دعوے کو ثابت کرنا آسان نہیں۔ اس کا یہ اقرار اسلام کی صداقت کا بین ثبوت ہے اور اس سے ظاہر ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے خادم کس طرح کامیابی سے اسلام کی نمائندگی کرنے کی توفیق پاتے ہیں۔ یہ امر جماعت احمدیہ کی صداقت اور حقانیت کا ثبوت ہے الحمد للہ

(۳) ۳۰ مارچ کو جرمن نومسلم کے افسران کا ایک گروپ جو ستر افراد پر مشتمل تھا مسجد دیکھنے آیا۔ ان کی خواہش پر خاکسار نے اسلامی تعلیمات کے بارہ میں تقریر کی۔ ان کے سوالات کے جوابات دیئے اور لٹریچر تقسیم کیا۔ ان کے لیڈر نے میرا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج پہلی دفعہ ہمیں علم ہوا ہے کہ اسلام امن اور صلح کا مذہب ہے اور اسلام تمام انبیاء پر ایمان لانے کو ضروری قرار دیتا ہے۔ اسلام کے خلاف پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ آپ نے (خاکسار) نہایت عمدگی سے کیا ہے۔

(۴) ۲۵ مارچ کو ہیمبرگ کے ایک ہفتہ وار اخبار کا نمائندہ انٹرویو کے لئے آیا۔ یہ انٹرویو ۲۷ مارچ کے اخبار میں شائع ہوا۔ خدا کے فضل سے یہ مضمون بہت اہم ہے۔ اس کا مفصل تذکرہ عید کی رپورٹ کے ساتھ کروں گا۔

(۵) ۲۳ مارچ کو ہم نے ہیمبرگ میں پاکستانی کلب کے زیر اہتمام پاکستان ڈے منایا۔ انتظامات میں خاکسار نے پورا پورا حصہ لیا۔ اور خاکسار کی تلاوت سے یہ اجلاس شروع ہوا۔

(۶) عید الاضحیہ کے انتظامات مکمل کئے۔ دعوت نامے ۳۰۰ جرمن زبان میں اور ۱۰۰ ترکش زبان میں طبع کرا کر بذریعہ ڈاک بھجوائے۔ بہت سے لوگوں کو ملکر بھی دیئے۔ پریس، پریس ایجنسیز۔ اخبارات۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن والوں کو خطوط لکھے اور دیگر انتظامات پایہ تکمیل کو پہنچائے۔ یہ بہت بڑا کام ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری خاص نصرت فرمائی۔ اور سب کام خوش اسلوبی سے کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۷) ملاقاتوں کا سلسلہ بفضلہ تعالیٰ جاری رہا۔ جرمن احباب کے علاوہ اسلامی ممالک کے احباب بھی مسجد میں آتے رہے اور ان سے گفتگو کرنے اور لٹریچر دینے کے مواقع ملتے رہے۔ خطبات جمعہ کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہا۔ خطبات خاکسار دیتا رہا۔ تبلیغی اور تربیتی خط و کتابت کا سلسلہ وسیع رہا۔ ایک جرمن احمدی دوست مجھ سے ناظرہ القرآن پڑھتے رہے۔

(۸) ہیمبرگ میں کام برادرم عمر ہوفر صاحب کرتے رہے۔ پرچہ اسلام اور لٹریچر تقسیم کرتے رہے۔ احباب جماعت کے وہاں چار اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں غیر مسلم احباب بھی شامل ہوتے رہے۔

(بقیہ صفحہ ۱۱)

افریقہ میں بھی احمدیہ جماعت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے علاقوں میں جو کسی وقت عیسائیت کے گڑھ تھے اور جہاں سے عیسائیت اسلام پر بھرپور حملہ کرنے کی تیاری میں مصروف تھی مساجد تعمیر کی جا چکی ہیں یا اب تعمیر کی جا رہی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈنمارک میں تعمیر ہونے والی مسجد کو اسلام کا ایک مستقل اور بابرکت مرکز بنائے۔ مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ انچارج سکنڈے نیویا نے اس مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں جو مخلصانہ کوششیں کی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بہتر اجر سے نوازے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولاد ایک بہت بڑی نعمت ہے

حبوبِ مفیدِ اٹھرا

مرض اٹھرا کا کامیاب

اور شافی علاج ہے

قیمت فی شیشی پانچ روپے

مکمل کورس ۱۵ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ھُوَالشَّافِی

چند مفید اور مجرّب نسخے

- "بے نظیر ٹانک"۔ بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ہے۔
- "لیکورین" لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے
- "سپیشل کورس"۔ طاقت کی خاص دوا۔ دس روپے
- "ری جووی نیٹنگ کورس" سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۳۰ روپے
- "پینز کیور" جوڑوں کی درد کا مکمل علاج دس روپے

ڈاکٹر راجہ ھومیو اینڈ کیمیکل ربوہ

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان" ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا کہ

(ا) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت عمدہ پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔

(ب) "مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔ سالانہ چندہ ۷ روپے

مینجر الفرقان ربوہ

ھمدرد نسواں

اسقاطِ حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کا مجرب اور مفید علاج۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی۔ صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک عجوبۂ روزگار سرمہ

دھند، غبار، خارش، کرکرے، موتیا، پھولا، وغیرہ امراضِ چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے۔

قیمت پچھتر پیسہ (۷۵ پیسہ)

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

نورِ نظر

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اصلی اجزاء سے تیار کردہ۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

انگرینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی، نظام ہضم کی اصلاح کرتی ہیں اور عصبی اور ریحی جوڑوں کے دردوں کو دور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپے صرف

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موٹاپا — اور — ڈاڈالین

موٹاپے کی وجوہات :-

-• کثرت خوراک -• مرغن غذائیں -• مٹھائی کا زیادہ استعمال -• آرام طلبی -• ورزش نہ کرنا۔

نتائج :-

جسم بدنما اور بھدا ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ انسان بے حد سست ہو جاتا ہے۔ (Blood Pressure) زیادہ ہو جاتا ہے۔ دل کے مختلف اور مہلک عوارض لگ جاتے علاوہ ازیں جگر بہت بُری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی سینکڑوں بیماریوں سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر اوقات غلط قسم کی ادویات کھانے سے جن سے عام طور پر بھوک اور نیند کا جسمانی نظام بہت بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ انسان بجائے فائدہ حاصل کرنے کے مزید کئی قسم کی مہلک امراض خرید لیتا ہے۔

ڈاڈالین

جرمنی کی نہایت بے ضرر اور مقبول گولیاں جو ہر موسم میں مرد اور عورت یکساں طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ بہت جلد آپ کو اس بیماری سے نجات دے سکتی ہیں۔ ۷۵ گولیوں کی خوبصورت شیشی کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۲ روپے

تیار کردہ ایم۔ ایم اشوگے مغربی جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان:- **شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور**